پر عمل کیا جائے۔ قرآن وسنت کی صورت میں دین کے احکامات ہمارے پاس صحابہ کرام ؓ کے ذریعے پہنچے ہیں جنہوں نے ((بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ آیَۃً)) کے نبویؐ حکم کی تعمیل میں کامل امانت ودیانت اور پوری ذمہ داری سے اللہ ورسول کے ارشادات ہم تک پہنچائے۔

زیر تبصرہ کتاب میں دو جلیل القدر صحابہ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ اور خال المؤمنین سیدنا امیر معاویہ ؓ کی چالیس چالیس مرویاتِ حدیث پیش کی گئی ہیں جو اسلامی تعلیمات کے مختلف گوشوں کا احاطہ کرتی ہیں۔ ان کے مطالعہ سے قلب وذہن میں عمل صالح کا جذبہ پیدا ہوتا اور اصلاحِ احوال کی اُمنگ پیدا ہوتی ہے۔ اگر ان ہدایات پر کماحقہ عمل کیا جائے تو انسانی معاشرہ امن وآشتی اور محبت والفت کا گہوارہ بن سکتا ہے۔ باری تعالیٰ مصنف ومرتب اور ناشر کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ جن کی کاوشوں سے حکمتِ نبویؐ کا یہ عظیم ذخیرہ ہماری دسترس میں پہنچا۔ نیز تمام اہل اسلام کو ان احکامات وہدایات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(تبصرہ نگار: حافظ طاہر اسلام عسکری)

(۷)

نام کتاب : حمید نظامی

مصنف : آغا شورش کاشمیری مرتب : علامہ عبدالستار عاصم

ضخامت: 128 صفحات قیمت: درج نہیں

ناشر: قلم فاؤنڈیشن' آفس نمبر 37' شالیمار مارکیٹ' مین بلیوارڈ' ڈیفنس موڑ لاہور

نظریاتی روزنامہ ''نوائے وقت'' کے بانی ومدیر جناب حمید نظامی پر زیرنظر کتاب شورش کاشمیری نے ان کی وفات کے بعد لکھی تھی۔ آغا شورش ان کے دوستوں میں سے تھے اور ہر شام مال روڈ پر واقع ایک ہوٹل ''گارڈینیا'' کی ان محفلوں میں شریک ہوتے تھے جس میں قومی اور بین الاقوامی حالات' تہذیبی' سیاسی اور ادبی امور پر لاہور کے چند دانشور تبادلۂ خیالات کے لیے جمع ہوتے تھے۔ جناب حمید نظامی ان محفلوں کے میر مجلس تھے۔ آغا شورش کاشمیری نے ان محفلوں سے جو تأثرات اور تجربات حاصل کیے' ان کی اساس پر یہ کتاب لکھی جسے اب بالواسطہ طور پر ان کی سوانح عمری بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۶۷ء میں چھپی تھی' لیکن اس کا دوسرا ایڈیشن شائع نہ ہو سکا۔ اردو کی صحافتی اور ادبی دنیا علامہ عبدالستار عاصم کی شکرگزار ہے کہ انہوں نے شورش کاشمیری کی اس نایاب کتاب کو تحقیقی تلاش وجستجو سے بازیافت کیا اور ۴۳ برس کے بعد اس کا نیا ایڈیشن نئی ترتیب وتدوین کے ساتھ حمید نظامی مرحوم کی ۴۷ ویں برسی (وفات ۲۵ فروری ۱۹۶۲ء) پر شائع کر دیا۔

جناب حمید نظامی کی رحلت کے بعد ان کے عظیم اخبار کو ان کے برادرِ اصغر مجید نظامی نے سنبھالا اور آج بھی الحمد للہ ان کی زیر ادارت ''نوائے وقت'' بھرپور مجاہدانہ روایات کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ جناب مجید نظامی